

ایسی نافعہ



ترجمہ

عزیز الرحمن اور مرزا حسن

تجزیہ

تجزیہ

پہلے کے شاعرانہ ناموں پر

عزیز الرحمن اور مرزا حسن

تعمیر و ترمیم کے نام پر

تعمیر

میں لکھنا کہ اس کتاب کی ترمیم و ترمیم کے نام پر

ادعیہ نافعہ

مرتب

حضرت مولانا مفتی احمد ممتاز صاحب مدظلہ العالی

خلیفہ حجاز

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

تلمیذ رشید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رحمۃ اللہ علیہ

مدنی کالونی، پاکس بے روڈ گڑکیں، ہاڑی پور کراچی 0333-2117851

جملہ حقوق کمپوزنگ و ڈیزائننگ بحق ناشر محفوظ نہیں ہیں

نام کتاب : ادعیہ نافعہ

مؤلف : حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب

ناشر : تعمیر معاشرہ جامعہ غفرانے راشدین
مدنی کالونی، ٹکس پور روڈ کھڑکیں، ماری پور کراچی 0333-2117851

ہماری مطبوعات ملنے کے پتے

- ادارۃ الرشید بنوری ٹاؤن کراچی ● مکتبہ طیب، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
- مکتبہ لدھیانوی، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ● بیت الکتب، گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
- مکتبۃ القرآن، بنوری ٹاؤن کراچی ● کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
- اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ● مکتبہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی
- مکتبہ رشیدیہ، سائٹ ایریا کراچی ● مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی کراچی

-
- | | |
|--------------------------------|--------------------------------------|
| ● مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ کوئٹہ | ● مکتبہ علمیہ اکوڑہ خٹک |
| ● مکتبہ حمادیہ، خضدار | ● مکتبہ حمادیہ، جھرو |
| ● مکتبہ صدیقیہ، ضلع بگرام | ● مکتبہ فاروقیہ، ہزارہ روڈ حسن ابدال |

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	آداب دعا	۸
۲	ہر مقصد میں کامیابی کی ایک عظیم دعا اور معمول	۱۲
۳	روزانہ کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے بچنے	
	کی بہت ہی قیمتی اور ضروری معمول و دعا	۱۴
۴	قرض اور ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات کی	
	مغرب دعا	۱۶
۵	روحانی اور جسمانی سلامتی کی دعا	۱۸

۶ بڑی اور اچانک مصیبت سے حفاظت کی دعا ۲۲

۷ ہر شر سے حفاظت کا معمول اور دعا ۲۳

۸ مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی بہت مفید دعا ۲۷

۹ رزق میں برکت اور قرض سے نجات کی مختصر دعا ۲۹

۱۰ ہر منزل، رات کو بخارا اور بچھو، سانپ وغیرہ

کے ضرر اور شر سے حفاظت کی دعاء ۳۱

۱۱ ہر چھوٹی بڑی پریشانی و مصیبت میں پڑھنے کی دعا ۳۴

۱۲ ہر تنگی اور جان لیوا غم سے نجات اور آسان

روزی کا نسخہ اکسیر ۳۶

۱۳ کسی بھی حاجت اور ضرورت کے وقت پڑھنے

۳۸

کی دعا

۱۴ رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی تسبیح

۴۱

اور دعا

۱۵ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت کا معمول

۴۳

اور دعا

۱۶ بیماری سے شفا یابی کی مجرب دعا اور معمول

۴۷

۱۷ دنیا و آخرت میں نفع دینے والا آسان

۵۰

معمول و دعا

۵۳	مجلس کے اختتام کی دعا	۱۸
۵۵	بازار میں پڑھنے کی دعا	۱۹
۵۷	سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۲۰
۶۱	بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے	۲۱
۶۲	غصہ کے وقت پڑھی جانے والی دعا	۲۲
	رات کے وقت بچوں کو باہر سے روکنے اور	۲۳
۶۳	برتن وغیرہ کو ڈھانکنے کے بارے میں ہدایات	
۶۵	قیامت کے دن حصول کامیابی کی دعا و معمول	۲۴
۶۶	جہنم سے خلاصی کی مختصر اور بے حد نافع دعا اور معمول	۲۵

۲۶ دن اور رات کی نعمتوں کے شکر کی ادائیگی کی دعا ۶۸

۲۷ مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا ۷۰

۲۸ شب قدر کی دعاء ۷۲

۲۹ ایک عظیم ثواب والی دعا ۷۳

۳۰ صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے کا معمول ۷۴

۳۱ سحر (جادو) سے حفاظت کا معمول ۷۵

۳۲ نمازوں کے بعد مسنون اذکار اور دعائیں ۷۶

۳۳ قرآنی دعائیں ۷۹

۳۴ احادیث کی دعائیں ۸۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

..... ﴿ آداب دعا ﴾
.....

(۱) کھانے پینے، لباس اور کمائی میں حرام سے بچنا۔

(۲) گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرنا۔

(۳) کسی ناممکن اور محال امر کی دعا نہ کرنا۔

(۴) دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرنا کہ مثلاً دعا کرتا ہوں اور

قبول ہی نہیں ہوتی۔

(۵) جو چیز روزِ اول سے ہو چکی ہے، اس کے خلاف دعا نہ

مانگنا، مثلاً نہ مرنے کی دعا کرنا۔

نوٹ : دعا کے مندرجہ بالا یہ پانچ آداب دعا کے لیے شرط کا درجہ

رکھتے ہیں یعنی اگر مذکورہ چیزیں نہ پائی جائیں تو دعا قبول ہی نہ ہوگی۔

(۶) دعا مانگنے میں تذبذب اور تردد نہ ہو، بلکہ پورے یقین کے

ساتھ دعا مانگنا کہ اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں۔ اور دعا میں شک و شبہ والا کلمہ استعمال نہ کرنا کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میرا فلاں کام کر دے۔
(۷) دعا مانگنے میں اللہ کے لیے اخلاص ہونا۔

یہ دو آداب دعا کے لیے رکن کا درجہ رکھتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ اگر دعا میں یقین اور اخلاص نہ ہو تو وہ دعا، دعا ہی نہیں ہے۔
ذیل میں وہ امور ذکر کیے جاتے ہیں جو دعا کو قبولیت کے قریب کرتے ہیں۔

(۸) مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا، مثلاً نماز خواہ نفل ہو، صدقہ و خیرات وغیرہ۔

(۹) کپڑے اور جسم کا پاک ہونا۔

(۱۰) با وضو اور قبلہ رخ ہونا۔

(۱۱) دعا مانگنے کے لیے دوزانو بیٹھنا۔

(۱۲) دونوں ہاتھوں کو سینے تک اٹھانا اور ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔

(۱۳) دعا کے شروع اور آخر میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور آپ ﷺ

پر درود ہو۔

(۱۴) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا

مانگنا۔

(۱۵) دعا میں آواز کو پست رکھنا۔

(۱۶) اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔

(۱۷) اپنی ہر ضرورت (اگرچہ معمولی کیوں نہ ہو) کے لیے دعا

مانگنا۔

(۱۸) دعا میں بحکلف قافیہ بندی (سجاوٹ) سے پرہیز کرنا۔

(۱۹) توجہ ادھر ادھر نہ ہو اور نہ دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف نگاہ

اٹھانا۔

(۲۰) انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعا مانگنا۔

(۲۱) فراخی اور وسعت کے زمانے میں بھی مصائب اور سختیوں کے

زمانے کی طرح دعا مانگنا۔

(۲۲) دعا کے بعد مانگی ہوئی چیز اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا، پھر چاہے اللہ تعالیٰ دنیا میں مانگی ہوئی چیز عطا کر دے اور چاہے تو آخرت میں اس کی دعا اس کے لیے ذخیرہ کر دے۔

نوٹ : یہ آداب ”حصن حصین“ بحوالہ ”مقدمہ اوجز المسائلک“ سے اختصار کے ساتھ مع کچھ تغیر کے نقل کیے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ ذیل کے آداب بھی احادیث سے ثابت ہیں۔

(۲۳) جو دعا احادیث میں منقول ہو، ان کو اختیار کرنا۔

(۲۴) مانگنے میں غفلت اور لاپرواہی نہ ہو، بلکہ خوب دلجمعی اور حضور قلبی ہو۔

(۲۵) دعا میں سچی طلب ہو، محض الفاظ کا اظہار نہ ہو۔

(۲۶) اگر کسی نیک کام میں مصروف ہو تو خصوصی طور پر دعا کرنا۔

(۲۷) دعا میں اپنے نیک اعمال پیش کرنا۔

(۲۸) مختصر اور جامع انداز میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا۔

(۲۹) دوسروں کے لیے دعا میں اپنے آپ کو مقدم کرنا۔

(۳۰) غائب کا غائب کے لیے دعا کرنا۔

﴿ ہر مقصد میں کامیابی کی ایک عظیم دعا اور معمول ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

﴿ ترجمہ ﴾ اے الہی: میں تجھ سے (اپنا مقصد و مطلوب) اس وسیلے کے ساتھ مانگتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایسا یکتا اور بے نیاز ہے کہ نہ تو اس نے کسی کو چنا اور نہ اسے کسی نے چنا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

﴿فضیلت﴾ حضرت زیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ..... الخ (جب اس نے دعا ختم کی تو) آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ (کے ناموں میں) سے اسم اعظم کے ذریعے دعا کی ہے اور یہ وہ نام ہے جس کے ذریعے سے مانگا جائے تو اس کو عطا کیا جاتا ہے اور جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔
(رواہ الترمذی و ابوداؤد مشکوٰۃ ۱/۱۹۹)

﴿مفہوم و معنی﴾

اَللّٰهُ: یہ اسم ذات ہے اس کا معنی ہے وہ ذات جو تمام کمالات کی حامل ہو اور سارے عیوب و نقائص سے منزہ اور پاک ہو۔
اَلَا حُدَّ: جو ذات اور صفات میں یکتا اور بے مثل ہو۔
اَلصَّمَدُ: بے نیاز یعنی جو کسی کا محتاج نہ ہو اور سب اسی کے محتاج ہوں۔

روزانہ کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے بچنے کی
بہت ہی قیمتی اور ضروری معمول و دعا

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ ہی کے نام اور مدد سے نکلتا ہوں (اور) اللہ تعالیٰ ہی پر میرا اعتماد اور بھروسہ ہے (اور) ہر ضرر و نقصان اور معصیت سے حفاظت اور بچنے اور ہر نفع حاصل کرنے اور تمام طاعات بجالانے کی ہمت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے۔

﴿فضیلت﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

قال رسول الله ﷺ : اذا خرج الرجل من بيته فقال بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يُقَالَ لَهُ حينئذٍ : هُدَيْتَ وَكُفِّيتَ وَوُكِّيتَ فَيَتَنَحَّى لَهُ الشَّيْطَانُ وَيَقُولُ شَيْطَانُ الْاُخْرَى : كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُكِّيَ .

(رواہ ابو داؤد وروی الترمذی الی قولہ لہ شیطان مشکوٰۃ ص ۲۱۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جو شخص گھر سے نکلے وقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اُس سے کہا جاتا ہے (یعنی ایک فرشتہ اُس سے کہتا ہے اے اللہ کے بندے!) تجھے ہدایت مل گئی (یعنی دین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ نے حق اور صحیح بات کی طرف تجھے رہنمائی اور ہدایت عطا فرمائی) اور تجھے کفایت مل گئی (یعنی غم، پریشانی اور ظلم و زیادتی سے اللہ تعالیٰ تیرے لیے کافی ہو گیا اور تجھے امن دے دیا) اور تجھے حفاظت مل گئی (یعنی دشمنوں کے ضرر اور نقصان سے اللہ تعالیٰ نے تجھے حفاظت دے دی) پس (اس دعا پڑھنے کے بعد) شیطان (جو اس پر مقرر ہوتا ہے اس کے راستے) سے ہٹ جاتا ہے اور ایک دوسرا شیطان (بطور تسلی اس شیطان سے) کہتا ہے کہ تو کس طرح اس شخص کو گمراہ کر سکتا ہے جس کو ہدایت، کفایت اور حفاظت (امن جانب اللہ اس دعا کی برکت سے) مل گئی ہے۔

﴿قرض اور ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات کی مجرب دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْبُخْلِ وَالْمُجْبَنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

یہ دعا صبح و شام کثرت سے پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شدید غم سے بھی

اور اس سے کم درجے کے غم سے بھی اور تیری پناہ چاہتا ہوں (نیکی اور
عبادت کے کرنے سے) عاجز اور بے بس ہونے سے اور (باوجود
قدرت اور طاقت کے نیکی اور عبادت میں) سستی اور کاہلی سے اور
تیری پناہ مانگتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کی
کثرت اور بوجھ سے اور لوگوں کے مجھ پر غالب آنے سے۔

﴿فضیلت﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے کہا (ہموم لزمتنی و دیون یارسول اللہ) پریشانوں نے مجھے گھیر لیا ہے اور قرضے چڑھے ہوئے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا (الا اعلمک کلاماً اذا قلته اذهب اللہ همک و قرضی عنک دینک) کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ بتاؤں جب آپ اس کو پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے غموں کو بھی ختم کر دے گا اور آپ کا قرض بھی چکا دے گا، فرماتے ہیں (قلت ہلی) میں نے کہا کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا صبح و شام یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّی الْخَیْرُ پڑھ لیا کرو۔۔۔ وہ شخص فرماتے ہیں (لفعلت ذلک) پھر میں نے اس دعا کا معمول بنالیا (فاذهب اللہ همی و قرضی عنی دینی) تو اللہ تعالیٰ نے میرے غموں کو بھی ختم کیا اور میرے قرض کو بھی اتار دیا۔ (رواہ ابوداؤد، مشکوٰۃ ۲۱۵)

﴿وضاحت﴾ ہم اور حزن میں دو فرق ہیں:

- (۱) ”ہم“ اس شدید غم کو کہتے ہیں جو انسان کو گھلا (پکھلا) دے اور ”حزن“ اس سے کم درجے کا غم ہے۔
- (۲) مستقبل میں کسی بات کی وجہ سے غم کو ”ہم“ اور ماضی میں کسی بات کی وجہ سے غم کو ”حزن“ کہا جاتا ہے۔ (مرقاۃ ۵/۳۰۳)
- گو یا انسان اس دعا میں شدید اور آنے والے غموں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے اور عام معمولی درجہ اور گزشتہ کی پریشانیوں سے بھی پناہ مانگتا ہے۔

﴿روحانی اور جسمانی سلامتی کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَّةَ وَالْمُعَافَاةَ

فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تجھ سے عفو مانگتا ہوں اور دنیا و آخرت

دونوں جہانوں میں عافیت اور معافات مانگتا ہوں۔

روزانہ ہر نماز اور دوسرے اوقات میں یہ دعا مانگنی چاہیے
ورنہ کم از کم دن میں ایک مرتبہ مانگے۔

﴿فضیلت : ۱﴾ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں: حضرت رسول اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے ”ثم بکی“
پھر روئے اور (روتے ہوئے) فرمایا: ”سلوا الله العفو والعافية“
اللہ تعالیٰ سے عفو اور عافیت مانگا کرو ”فان احداً لم يعط بعد اليقين
خيراً من العافية“ اس لیے کہ کسی کو بھی ایمان کے بعد عافیت سے
بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

(رواد الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ہذا حدیث حسن، مشکوٰۃ: ۲۱۹)

﴿فضیلت : ۲﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:
ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا ”یا رسول اللہ
ای الدعاء افضل؟“ کوئی دعا افضل ہے؟ فرمایا: ”سل ربک
العافية والمعاافة فی الدنيا والآخرة“ اپنے پالنے والے سے دنیا

وآخرت میں عافیت اور معافیات مانگا کرو ”ثم اتاه فی اليوم الثانی“ پھر وہ دوسرے دن آئے اور کہا اے اللہ تعالیٰ کے رسول! ”ایہی الدعاء الفضل؟“ کوئی دعا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے وہی جواب دیا پھر وہ تیسرے دن آیا (اور پھر وہی سوال کیا) آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا اور فرمایا: ”فاذا اعطیت العافیة والمعافاة فی الدنیا والآخرة فقد الفلحت“ جب آپ کو دنیا و آخرت میں عافیت اور معافیات دی گئی تو آپ فلاح اور دنیا و آخرت کی بھلائیاں پا گئے۔

(رواد الترمذی و ابن ماجہ و قال الترمذی ہذا حدیث حسن، مشکوٰۃ: ۲۱۹)

﴿”العفو“ کا معنی﴾

محو الذنوب وستر العیوب (مرقاۃ ۵/۳۹۶) عفو کا معنی

ہے گناہوں کا مٹانا اور عیوب کا چھپانا (اے اللہ! میرے گناہوں کو مٹا دیجیے اور میرے عیوب کو چھپا لیجیے)

﴿”المعافاة“ کا معنی﴾

هو ان يعافيك الله من الناس ويعافيهم منك (مرقاۃ ۵/۳۹۶) معافات کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں کے ظلم سے بچائیں اور لوگوں کو آپ کے ظلم اور زیادتی سے بچائیں (اے اللہ! مجھے لوگوں کے ظلم و زیادتی سے بچا اور لوگوں کو میرے ظلم و زیادتی سے بچا)

﴿”العافیة“ کا معنی﴾

السلامة فی الدین من الفتنة وفي البدن من سب

الاسقام وشدة محنة (مرقاۃ ۵/۳۹۶)

عافیت کا معنی ہے دین میں فتنوں سے اور جسم میں خطرناک امراض اور شدید مشقت کے کاموں سے سلامتی (اے اللہ! مجھ کو دین میں ہر فتنے سے اور جسم میں خطرناک بیماریوں سے اور مشقت کے کاموں سے محفوظ فرما)۔

﴿بڑی اور اچانک مصیبت سے حفاظت کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ ہر تکلیف دہ چیز سے میں اس اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت اور مدد سے حفاظت چاہتا ہوں جس اللہ کا نام اخلاص اور اعتقاد سے لینے کے بعد زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہی اللہ تعالیٰ تمہارے سارے اقوال کو سننے والے اور تمہارے سارے احوال کو جاننے والے ہیں۔

(مرقاۃ صفحہ ۳۰۲ کی وضاحت کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے)

﴿فضیلت﴾ حضرت ابان تابعی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں

نے اپنے والد عثمان ؓ کو سنا فرما رہے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا : ما
 من عبد یقول فی صبح کل یوم و مساء کل لیلۃ بسم اللہ الخ جو
 شخص ہر دن صبح کو اور ہر رات شام کو (یہ دعا) ”بسم اللہ الخ“ تین تین
 بار پڑھے گا فیضِ وہ شیء (وفی روایۃ ابی داود) ”لم تصبه فجاء ءبلاء
 ... وہ بڑی اور ناگہانی مصیبت سے محفوظ رہے گا، پھر ابان رحمہ اللہ
 تعالیٰ پر فالج لگے گا تو ایک شخص جس نے یہ حدیث ابان رحمہ اللہ تعالیٰ سے
 سنی تھی تعجب سے دیکھنے لگا، ابان رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا تمہیں کیا ہوا کہ
 مجھے تعجب سے دیکھ رہے ہو؟ خبردار! حدیث ویسی ہی ہے جیسے میں نے
 سنائی ہے لیکن اس دن میں یہ دعا پڑھنا بھول گیا تھا، تاکہ اللہ تعالیٰ
 اپنے تقدیری اور تکوینی فیصلے کو مجھ پر جاری فرمادیں۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ والبوداؤد، مشکوٰۃ ۲۰۹)

{تنبیہ} دوستو! اللہ تعالیٰ کو اگر ہم دل میں بسالیں اور حسن اعتقاد
 سے ان کو پکارتے رہیں اور ہر وقت ان کی خوشی کا خیال رکھیں یہاں

تک کہ اپنے دل کی خوشی اور جان بھی ان پر قربان کر کے ہر وقت ہمارا یہی حال رہے۔

۔ نہیں ناخوش کریں گے رب کو اے دل تیرے کہنے سے
اگر یہ جان جاتی ہے خوشی سے جان دے دیں گے
تو اللہ تعالیٰ ہمارے دین اور دنیا دونوں کی حفاظت فرمائیں گے۔

{ ہر شر سے حفاظت کا معمول اور دعا }

صبح و شام تین تین بار سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس پڑھنا۔
{ فضیلت : ۱ } حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں ہم شدید تاریک اور بارش والی رات میں آپ کو ﷺ کی
تلاش میں نکلے..... فادو کناہ..... پھر ہم نے آپ ﷺ کو پایا..... فقال
قل..... آپ ﷺ نے فرمایا..... پڑھ..... قلت ما اقول..... میں نے
کہا کیا پڑھوں؟..... قال قل هو اللہ احد و المعوذتین حین تصبح
و حین تمسی ثلث مرات تکفیک من کل شیء..... فرمایا پڑھ لیا

کر قل هو اللہ احد اور معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس صبح و شام تین تین بار، یہ معمول ہر شے اور شر سے تیرے لیے کافی ہو جائے گا۔ (رواہ الترمذی و ابوداؤد و النسائی، مشکوٰۃ ۱۸۸)

ملا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: قال الطیبی رحمہ اللہ تعالیٰ: ای تدفع عنک کل سوء، یہ معمول تجھ سے ہر شر اور مصیبت کو دفع کر دے گا۔

{فضیلت: ۲} ابوداؤد کی حدیث ہے: آپ ﷺ نے ایک مرتبہ شدید ہوا اور اندھیرے میں معوذتین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ کر فرمایا: اے عقبہ! ان دو سورتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرو کیونکہ ان سورتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے والے کی طرح کوئی پناہ مانگنے والا نہیں۔ (مرقاۃ ۵/۵۵)

{فضیلت: ۳} سورۃ اخلاص پڑھنے والے کو آپ ﷺ نے جنت کی بشارت دی ہے۔ (موطائک، ترمذی، نسائی، مرقاۃ ۵/۵۴)

{ فضیلت : ۴ } سورة اخلاص کی فضیلت میں تفسیر کبیر ۳۵۶/۱۱ پر ایک واقعہ ہے: ”کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا..... وشکا الیہ الفقر..... اور اس نے فقیری اور محتاجی کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اذا دخلت بیتک فسلم ان کان فیہ احد وان لم یکن فیہ احد فسلم علی نفسک وافرأقل هو اللہ احد مرة واحدة..... جب بھی گھر میں داخل ہو تو گھر میں اگر کوئی ہے تو اس کو (السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر) سلام کرو، کوئی نہ ہو تو (السلام علینا ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر) اپنے کو سلام کرو، اس کے بعد ایک مرتبہ قل هو اللہ احد (یعنی سورة الاخلاص) پڑھو..... ففعل الرجل..... اس شخص نے (اس معمول کو اپنایا اور) عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے روزی میں اتنی وسعت اور فراوانی دی کہ وہ پڑوسیوں پر بھی خرچ کرنے لگا۔ (تفسیر کبیر ۳۵۶/۱۱)

﴿مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی بہت مفید دعا﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاَکَ

بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

﴿ترجمہ﴾ تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے مجھے عافیت اور حفاظت دی اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور جس نے مجھے (قلب و قالب اور دین و دنیا کے اعتبار سے) اپنی مخلوق میں سے بہت ساروں پر فوقیت اور فضیلت دی ہے۔

﴿فضیلت﴾ حضرت عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مامن رجل رای مبتلی فقال الحمد لله الخ جو کسی کو (دنیاوی) مصیبت (مثلاً بیماری یا دینی مصیبت مثلاً فسق و فجور اور بدعت و ظلم وغیرہ) میں دیکھ کر یہ دعا پڑھے

الحمد لله الخ..... الا لم يصبه ذلك البلاء كائن اما
كان..... تو پوری زندگی اس کو یہ مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر، مشکوٰۃ ۲۱۳)

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ: قال میرک روی الترمذی

من حدیث ابی ہریرۃ وحسن اسنادہ۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ تعالیٰ جب کسی بدنی بیمار کو دیکھتے تو یہ دعاء
آہستہ پڑھتے تاکہ بیمار نہ سنے اور جب دینی بیمار مثلاً کسی فاسق وغیرہ کو
دیکھتے اور اس کو تنبیہ کرنا مقصود ہوتا تو اس دعاء کو بلند آواز سے پڑھتے
تاکہ وہ سنے اور اس فسق و گمراہی سے باز آجائے۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

علامہ شبلی رحمہ اللہ تعالیٰ جب کسی دنیا دار (بے دین) کو دیکھتے تو بھی
یہ دعاء پڑھتے۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

﴿تنبیہ﴾ چونکہ اس دعاء میں اس بات پر شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے مجھے اس مصیبت سے بچایا ہے اس لیے اس احسان و کرم پر میں اللہ

تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور شکر پر انعامات میں اضافے کا وعدہ ہے، اس وجہ سے اس دعاء کی برکت سے اللہ تعالیٰ مستقبل میں اس کو اس مصیبت سے حفاظت کے انعام کا بھی اضافہ فرمادیتے ہیں۔

﴿رزق میں برکت اور قرض سے نجات کی مختصر دعاء﴾

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَاعْزِزْنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

مقرض اور مسکین ہر نماز کے بعد اس دعاء کو پڑھنے کا معمول بنالے۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! مجھے حلال مال کے ذریعے حرام مال سے

بے نیاز کر دے (یعنی مجھے حلال رزق عطاء فرماتا کہ اس کی وجہ سے

میں حرام مال سے بے نیاز ہو جاؤں) اور اپنے فضل و کرم کے ذریعے

غیر اللہ سے مجھے مستغنی اور بے نیاز کر دے۔

﴿فضیلت﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک مکتب غلام آیا اور کہا انسی عجزت عن کتابتی فاعنی..... میں اپنا بدل کتابت (یعنی قرض) ادا کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں میری مدد کیجیے۔ حضرت علی ؑ نے فرمایا: الا اعلمک کلمات علمنیہن رسول اللہ ﷺ لو کان علیک مثل جبل کبیر دینا اداہ اللہ عنک کیا میں تمہیں وہ دعاء نہ بتا دوں جو نبی کریم ﷺ نے مجھے سکھائی تھی (کہ جس کی برکت سے) اگر تمہارے اوپر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا) وہ دعاء یہ ہے (اس کو پڑھ لیا کرو.....) "اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِخَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَنْ مِّنْ سِوَاكَ"

(رواہ الترمذی والبیہقی مشکوٰۃ ۲۱۵)

﴿ ہر منزل، رات کو بخار اور بچھو، سانپ وغیرہ ﴾
کے ضرر اور شر سے حفاظت کی دعاء

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

یہ دعاء روزانہ شام کو تین بار اور سفر و حضر میں ہر ٹھہرنے
کی جگہ پڑھتے رہیں۔

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ کے کامل اور مکمل کلمات کے ذریعہ تمام
مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

﴿فضیلت: ۱﴾

حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں سمعت رسول اللہ
ﷺ یقول میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا فرما رہے تھے..... من
نزل منز لا فقال اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق

لم یضرہ شیء حتی یرتحل من منزله ذلک جو کسی منزل اور جگہ میں اترا (اور) پھر (یہ دعاء) ”اعوذ بکلمات اللہ..... الخ پڑھی تو اس کو کوئی چیز ضرر نہیں دے گی، یہاں تک کہ اس جگہ سے چلا جائے۔ (مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۳)

﴿فضیلت: ۲﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں آیا فقال یا رسول اللہ مالقیب من عقرب لدغتی البارحہ..... عرض کیا گزشتہ رات بچھو کے ڈنک مارنے سے مجھے کتنی تکلیف ہو رہی ہے..... قال امالو قلت حین امسیت اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم تضرک..... “ فرمایا خبردار! اگر آپ شام کے وقت اعوذ بکلمات الخ دعاء پڑھتے تو بچھو تجھے کچھ بھی نقصان اور ضرر نہ دے سکتا۔ (مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۳)

﴿فضیلت: ۳﴾

ترمذی کی روایت میں ہے جو اس دعاء کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے گا وہ شخص اس رات بخار سے محفوظ رہے گا۔

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ و فی روایۃ الترمذی : من قال حین یمسی ثلاث مرآت لم یضرہ حُمّة تلک اللیة. (مرقاۃ ۵/۳۳۶)

﴿تنبیہ﴾

بعض لوگ جنگل اور صحراؤں میں اتر کر جو اس جنگل کے سردار یعنی بڑے جن سے پناہ کی درخواست کرتے ہیں، یہ ناجائز، شرک اور جہالت ہے۔

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ : و فیہ رد علی ما یفعلہ اهل الجاهلیة من کونہم اذا نزلوا منزلا قالوا نعوذ بسید هذا الوادی و بعون کبیر الجن. (مرقاۃ ۵/۳۳۶)

﴿ہر چھوٹی بڑی پریشانی و مصیبت میں پڑھنے کی دعا﴾

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ
فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْہَا۔

(رواہ مسلم، مشکوٰۃ ص ۱۴۰)

﴿ترجمہ﴾ ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہم کو واپس جانا ہے۔ اے اللہ! میری مصیبت پر مجھے ثواب دے اور (اس مصیبت میں) جو چیز میرے ہاتھ سے گئی ہے اس کا نعم البدل عطا فرما۔

﴿فضیلت﴾

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ

..... قال رسول اللہ ﷺ ما من مسلم تصیبه مصیبه فیقول ما

امره اللہ بہ جب کوئی مسلمان کسی (چھوٹی یا بڑی) مصیبت میں مبتلا

ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق یہ دعا "اِنَّا لِلّٰہِ..... الخ" پڑھے

الا اخلف الله خير أمنها تو اللہ تعالیٰ اسے اُس چیز کا بہتر بدلہ عطا فرماتا ہے۔

فلما مات ابو سلمة قلت أي المسلمین خیر من ابی سلمة اول بیت ہاجر الی رسول اللہ ﷺ۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب (میرے پہلے شوہر) ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے کہا ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر کون مسلمان ہوگا جنہوں نے سب سے پہلے مع اہل و عیال کے آنحضرت ﷺ کی طرف ہجرت کی ”ثم انی قلتها فاخلف اللہ لی رسول اللہ ﷺ“ پھر میں نے یہ دعا پڑھی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بدلے میں آنحضرت ﷺ کو عطا فرما دیے (یعنی میں آنحضرت ﷺ کے نکاح میں آئی اور یہ میرے لیے میرے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر بدلہ تھا)۔ (مرقاۃ ۸۶/۴)

﴿ہرنگی اور جان لیوا غم سے نجات اور آسان روزی کا نسخہ اکیر﴾
استغفار کے درجہ ذیل کلمات میں سے جو چاہیں روزانہ کم از کم سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِمِينَ۔

[المؤمنون: ۱۱۸]

﴿ترجمہ﴾ اے رب! معاف فرما اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔

(۲) أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ (ترمذی مشکوٰۃ ص ۲۱۱)

﴿ترجمہ﴾ میں معافی چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو زندہ ہے اور مخلوق کی خبر گیری کرنے والا ہے، اور میں اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

﴿فضیلت﴾ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : من لزم الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجاً ومن کل هم فرجاً ورزقہ من حیث لا یحسب . رواہ أحمد وأبو داود وابن ماجہ (مشکوٰۃ ص ۲۰۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو استغفار کو اپنے اوپر لازم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہر تنگی سے نکلنے کی راہ دیتے ہیں اور اسے ہر رنج و غم سے نجات دیتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے (پاک و طلال) روزی دیتے ہیں جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

﴿تشریح﴾ استغفار کو اپنے اوپر لازم قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ جب بھی گناہ سرزد ہو جائے یا کوئی آفت اور مصیبت اور رنج و غم ظاہر ہو تو استغفار کرے یا پھر اس کا معنی یہ ہے کہ استغفار پر بھگتی اختیار کرے کیونکہ زندگی کا کوئی لمحہ بھی ایسا نہیں ہے جس میں انسان استغفار کا محتاج نہ ہو۔

﴿کسی بھی حاجت اور ضرورت کے وقت پڑھنے کی دعا﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ
 اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
 رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
 وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ
 مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا
 إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ
 وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا
 يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں وہ بڑے علم

والا، بڑا کریم ہے، پاک و مقدس ہے وہ اللہ جو عرشِ عظیم کا بھی رب اور مالک ہے ساری حمد و ستائش اس اللہ کے لیے ہے وہ سارے جہانوں کا رب ہے اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا اور ان اخلاق و احوال کا جو تیری رحمت کا موجب اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا پکا ذریعہ بنیں، اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور مصیبت سے سلامتی اور حفاظت کا، اے اللہ! میرے سارے ہی گناہ بخش دیجیے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دیجیے، اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو اس کو پورا فرمادے اے سب مہربانوں سے بڑے مہربان۔

یہ دعا دو رکعت نفل پڑھ کر حمد و ثناء اور درود شریف کے بعد پڑھی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

﴿ فضیلت ﴾ وعن عبد الله بن أبي أوفى قال : قال

رسول الله ﷺ : من كانت له حاجة إلى الله أو إلى أحد من

بنی آدم فلیتوضاً فلیحسن الوضوء ثم لیصل رکعتین ثم لیسن
 علی اللہ تعالیٰ ولیصل علی النبی ﷺ ثم لیقل : لا إله إلا اللہ
 الحلیم الکرم الخ. (ترمذی باب ماجاء مشکوٰۃ ص ۱۱۹)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو اللہ تعالیٰ سے
 متعلق یا کسی آدمی سے متعلق (یعنی خواہ وہ حاجت ایسی ہو جس کا
 تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ ہی سے ہو یا ایسا معاملہ ہو کہ بظاہر اس کا
 تعلق کسی بندے سے ہو بہر صورت) اس کو چاہیے کہ وہ وضوء کرے
 اور خوب اچھا وضوء کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے
 بعد اللہ تعالیٰ کی کچھ حمد و ثناء کرے اور اس کے نبی پر درود پڑھے پھر
 اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح عرض کرے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ الخ.

﴿رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی تسبیح اور دعا﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس
کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اس کے لیے تمام
تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے تمام تعریفیں اللہ
تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ
بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنا اور عبادت کی قوت اللہ تعالیٰ کی
مدد اور توفیق سے ہے۔

جو اس دعا کے بعد ”رب اغفر لی“ (اے رب مجھے بخش دیجیے)

کہہ کر بخشش کی دعا مانگے یا کوئی اور دعا مانگے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

﴿ فضیلت ﴾ وعن عبادة بن الصامت قال : قال

رسول الله ﷺ : من تعار من الليل فقال : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. ثم قال : رب اغفر

لى أو قال : ثم دعا استجيب له فإن توحّضاً وصلى قبلت

صلاته . (رواه البخارى ، مشكوة ۱ / ۱۱۱)

حضرت عبادة بن صامت ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ

نے فرمایا جو شخص رات میں جاگ جائے تو یہ تسبیح لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ..... الخ

پڑھے اس کے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْ لِي یا کوئی بھی دعا کرے تو اس کی

دعا قبول کی جاتی ہے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول

کی جاتی ہے۔

﴿تشریح﴾ بعض حضرات نے لکھا ہے کہ اس دعا کو جو نیند سے بیدار ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے ”درہم الکیس“ کہتے ہیں یعنی جس طرح کوئی شخص درہم اور روپیہ تھیلی میں رکھتا ہے اور جب چاہتا ہے اس میں سے نکالتا ہے جس سے اس کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے اسی طرح یہ دعا جو مومن کے قلب و دماغ میں محفوظ رہتی ہے جب وہ نیند سے بیدار ہوتا ہے اور یہ دعا اس کے منہ سے نکلتی ہے تو وہ بارگاہ رب العزت میں قبولیت کا درجہ پاتی ہے۔

﴿گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت کا معمول اور دعا﴾

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

﴿ترجمہ و مفہوم﴾ لا حول (ای عن دفع الضر وعن معصية الله) ولا قوة (ای علی جلب النفع وعلی طاعة الله) الا بالله (ای بحفظه و قدرته بعون الله) ہر ضرر و نقصان

اور محصیت سے حفاظت اور بچنے اور ہر نفع حاصل کرنے اور تمام طاعات بجالانے کی ہمت نہیں، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

یعنی اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہم گناہ اور نقصان سے بچ سکتے ہیں اور تمام طاعات بجالانے اور نفع پانے کی ہمت پاسکتے ہیں۔

یہ دعا کثرت سے پڑھی جائے خصوصاً جس وقت کسی گناہ میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو یا کسی نیکی کرنے کی ہمت نہ ہو رہی ہو اگر اس وقت توجہ اور کثرت سے پڑھی جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔

آپ ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا : اَكْثِرْ مِنْ قَوْلٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اس کلمہ کو اکثر پڑھا کرو۔

﴿فضیلت : ۱﴾

یہ عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا : لَا دَلِكَ عَلٰی كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتَ

العرش من كنز الجنة لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (رواہ البیہقی، مشکوٰۃ ۲۰۲) کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کے خزانے سے ہے؟ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے، اسی طرح کی روایت صحاح ستہ میں بھی ہے قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ: رواہ الجماعة الستة. (مرقات ۲۳۰)

﴿فضیلت: ۲﴾

ننانوے بیماریوں کے لیے دواء اور شفاء ہے جن میں ادنیٰ بیماری غم ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دواء من تسعة وتسعين داءً ایسرھا اللہم (بیہقی، مشکوٰۃ ۲۰۲) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے بیماریوں کی (خواہ دنیا کی ہوں یا آخرت کی) دواء ہے جن میں سے سب سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔

﴿فضیلت: ۳﴾

آپ ﷺ فرماتے ہیں: (جو یہ کلمات پڑھتا ہے تو) بقول اللہ

تعالیٰ اسلم عبدی واستسلم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اسلم (ای انقاد وترک العناد) میرا بندہ فرمانبردار ہوا اور سرکشی چھوڑ دی واستسلم (ای فوض امور الکائنات الی اللہ باسرها) اور کائنات کے تمام امور اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیے۔

﴿فضیلت : ۴﴾

ان کلمات کے پڑھنے والے کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وصیت پر عمل کی سعادت ملتی ہے اور ان کو پڑھنا جنت کے باغوں میں اضافے کا سبب ہے۔

شب معراج میں نبی اکرم ﷺ کا گزر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! (ﷺ) آپ اپنی امت کو حکم فرمادیں کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ سے۔ (مرقات بحوالہ قرآن وحدیث کے انمول خزانے صفحہ ۱۰)

﴿ بیماری سے شفا یابی کی مجرب دعا اور معمول ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِى الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت دونوں میں حسنہ عطا فرما
اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: کسان اکثر دعاء
النبی ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنَّا فِى الدُّنْيَا الْخِ آپ ﷺ کا اکثر معمول اس دعا
کا تھا۔ (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۸)

﴿فضیلت﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ
ایک مسلمان (بیمار) کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے وہ کمزوری کی
وجہ سے پرندے کے بچے کی طرح ہو گیا تھا آپ ﷺ نے اس سے فرمایا:
تم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتے ہو؟ کوئی چیز مانگتے ہو؟ اس نے
کہا ہاں..... کنت اقول اللہم ما کنت معافی بہ فی الاخرۃ

فعجلہ لی فی الدنیا..... میں یوں دعا کرتا ہوں اے اللہ! جو سزا مجھے آخرت میں دیں گے وہ مجھے جلدی سے دنیا ہی میں دے دیجیے (اس پر) آپ ﷺ نے تجلأ سبحان اللہ کہہ کر فرمایا: لا تطيقہ ولا تستطیعہ..... نہ تو تو (دنیا میں) اس کی طاقت رکھتا ہے اور نہ (ہی آخرت میں) اس کی قوت و استطاعت رکھ سکے گا..... افلا قلت اَللّٰهُمَّ اِنَّا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ..... تو یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّا الْخَیْرُ ”کیوں نہیں پڑھتا..... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:..... فدعا اللہ بہ فشفاه اللہ..... پھر اس بیمار نے اللہ تعالیٰ سے اس دعاء کے ذریعے مانگنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو صحت دی (مسلم، مشکوٰۃ ۴۲۰)

﴿دنیا میں حسنہ کے چودہ معانی﴾

(۱) عافیت (۲) گزارے کے لائق روزی جو لوگوں سے مستغنی کر دے اور سوال سے بچانے دے (۳) نیک بیوی (۴) علم

(۵) عبادت (۶) حلال مال (۷) نیک اولاد (۸) لوگوں کی تعریف و ثناء یعنی لوگوں میں نیک نامی اور اچھائی سے شہرت (۹) صحت اور تندرستی (۱۰) کفایت یعنی ہر نعمت اتنی دے کہ کافی ہو جائے کسی کا محتاج نہ رہے (۱۱) دشمنوں کے خلاف نصرت اور ان پر قلبہ (۱۲) کتاب اللہ یعنی قرآن کریم کا فہم اور سمجھ (۱۳) نیک لوگوں کی صحبت (۱۴) توفیق الخیر یعنی ہر بھلائی کی توفیق (یہ معنی عام ہے اس میں سارے معانی آگئے)۔ (روح المعانی ۲/۹۱)

﴿آخرت میں حسنہ کے پانچ معانی﴾

(۱) جنت (۲) قیامت کے دن کی شدت اور بُرے حساب سے سلامتی (۳) جنت کی موٹی اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں (۴) اللہ تعالیٰ کی زیارت اور دیدار کی لذت (۵) اللہ تعالیٰ کی رحمت اور احسان (یہ آخری معنی عام ہے اس میں آخرت کی ساری نعمتیں آگئیں)

(حوالہ بالا)

﴿دنیا و آخرت میں نفع دینے والا آسان معمول و دعا﴾

﴿آیت الکرسی﴾

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهٗوَ

الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ۔

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ

ہے، سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو ادگھ آسکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے

جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدوں اس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان و عظیم الشان ہے۔

﴿فضیلت: ۱﴾ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کو اس لکڑیوں اور منبر پر بیٹھے ہوئے سنا فرما رہے تھے ”من قرأ آية الكرسي في دبر كل صلاة لم يمنعه من دخول الجنة الا الموت“ جو آیت الکرسی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے گا اس کے جنت میں داخل ہونے سے مانع اور رکاوٹ صرف اس کی موت ہے (چونکہ وہ زندہ ہے اس لیے داخل نہ ہوا، مرتے ہی داخل ہو جائے گا) ومن قرأها حين يأخذ مضجعه امنه الله على داره ودار جاره واهل دويرات حوله جو مومن کے وقت اس آیت

اکری کو پڑھے گا اس کو اللہ تعالیٰ اس کے گھر اس کے پڑوس کے گھر اور اس کے ارد گرد (متصل) کئی گھروں میں (ہر پریشانی چاہے جانی ہو یا مالی) سے امن و حفاظت فرمادے گا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مشکوٰۃ ۸۹)

قال الحافظ المنذرى : رواه النسائي والطبرانی باسانيده احدهما صحيحة وتعدد الروايات على ان لها اصلاً صحيحاً. (مرفقة ۸۷/۳)

﴿فضیلت : ۲﴾ بخاری شریف میں بھی ایک حدیث ہے، اس کے آخر میں ہے ”اذا اويت الى فراشك فاقرأ آية الكرسي الله لا اله الا هو الحي القيوم حتى تختتم الاية فانك لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك الشيطان حتى تصبح“ جب آپ بستر پر جائیں (سوئے کے لیے) تو آیت الکرسی پڑھ لیں (اس کی برکت سے پوری رات) آپ پر مسلسل ایک محافظ اور نگران فرشتہ رہے گا اور صبح تک شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا۔ (رواہ البخاری، مشکوٰۃ ۱۸۵)

﴿مجلس کے اختتام کی دعا﴾

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

جس مجلس میں غیر شرعی اور غیر پسندیدہ باتیں ہو جائیں تو یہ دعا اس کے لیے کفارہ ہے۔

﴿ترجمہ﴾ یعنی تو پاک ہے، اے الہی! اور تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں“ (ترمذی، بیہقی)

﴿فضیلت﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روای ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی ایسی مجلس میں شریک ہو جہاں بے فائدہ باتیں ہو رہی ہوں اور وہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو

اس مجلس میں جو کچھ ہوا وہ اس کے لیے بخش دیا جاتا ہے۔

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ فَكَثُرَ فِيهِ لَغَطُهُ فَقَالَ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ ذَلِكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابِيهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكُبْرَى (مشکوۃ ۲۱۲)

﴿تشریح﴾ لفظ ”لغط“ سے یہاں مراد ایسا کلام ہے اور ایسی بات چیت ہے جس کی وجہ سے گناہ ہوتا ہو اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ ”لغط“ کے معنی ہیں ”بے فائدہ کلام“ بہر کیف حدیث بالا میں جو دعاء ذکر کی گئی ہے اسے ”کفارة المجلس“ کہتے ہیں، یعنی جس مجلس میں گناہ یا بے فائدہ باتیں ہوں یا ہنسی مذاق ہو تو اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو معاف کر دیتا ہے، گویا یہ دعا مجلس کے غیر شرعی اور غیر پسندیدہ باتوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔

﴿بازار میں پڑھنے کی دعا﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی

شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اس کے لیے تعریف

ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہ (ہمیشہ ہمیشہ کے لیے) زندہ

ہے اس کے لیے موت نہیں، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز

پر قادر ہے۔ (ترمذی و ابن ماجہ، مشکوٰۃ ۲۱۴)

﴿فضیلت﴾ وعن عمر أن رسول الله ﷺ قال : من

دخل السوق فقال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له له

الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده

الخير وهو على كل شيء قدير كتب الله له ألف ألف

حسنة ومحا عنه ألف ألف سيئة ورفع له ألف ألف درجة
وبني له بيتا في الجنة. (رواه الترمذی وابن ماجه وقال
الترمذی : هذا حديث غریب ، مشکوة ، ص : ۲۱۳)

﴿ترجمہ﴾ حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے
فرمایا جو شخص بازار میں پہنچ کر یہ کلمات پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے
لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرتا
ہے اس کے لیے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت
میں گھر بناتا ہے۔

﴿تشریح﴾ اتنا زیادہ ثواب ملنے کی وجہ یہ ہے کہ بازار غفلت کی
جگہ ہے نیز بازار ایک ایسی جگہ ہے جہاں عام طور پر جھوٹ دغا بکرو
فریب اور چال بازیوں کی کثرت ہوتی ہے پھر یہ کہ بازاروں کو شیاطین
کی سلطنت کہا جاتا ہے اس لیے ایسی جگہ میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے سے
بہت زیادہ ثواب ملتا ہے۔

﴿سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں﴾

(۱) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی۔

(بخاری، مسلم مشکوٰۃ ۲۰۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تیرے ہی نام پر مرتا ہوں (یعنی سوتا ہوں)

اور تیرے ہی نام پر زندہ ہوتا ہوں (یعنی جاگتا ہوں)۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (ترمذی، مشکوٰۃ ۲۱۱)

یہ دعائیں بار پڑھیں

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں ایسا اللہ تعالیٰ

جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جو زندہ ہے اور مخلوق کی خبر گیری کرنے

والا ہے اور میں اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۳) ایک مرتبہ آیت الکرسی: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

الْقِيَوْمَ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ .

(بیہقی، مشکوٰۃ ۸۹)

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ ہے، سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو ادگھ آسکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدوں اس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا

ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان و عظیم الشان ہے۔

﴿دوسری دعا کی فضیلت﴾ وعن ابی سعید قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : من قال حين يأوى إلى فراشه : أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه ثلاث مرات غفر الله له ذنوبه وإن كانت مثل زبد البحر أو عدد رمل عالج أو عدد ورق الشجر أو عدد أيام الدنيا. (مشکوٰۃ ص ۲۱۱)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر آکر (یعنی سونے کے وقت) تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے چاہے وہ دریا کی جھاگ کے برابر یا عالج کی ریت (کے ذروں) کی تعداد کے برابر یا درخت کے پتوں کے برابر اور یا دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

﴿تشریح﴾ ”علاج“ مغربی علاقے میں ایک جنگل کا نام تھا، جہاں ریت بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اس حدیث میں ان تمام چیزوں کو بطور مثال بیان کرنے سے غرض یہ بتانا ہے کہ اگر گناہ بہت زیادہ ہوں گے تو بھی بخشے جائیں گے۔

﴿تیسری دعا کی فضیلت﴾ بخاری شریف میں بھی ایک حدیث ہے، اس کے آخر میں ہے ”اذا اویت الی فراشک فاقرأ اية الكرسي الله لا اله الا هو الحي القيوم حتى تختتم الاية فانك لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك الشيطان حتى تصبح“ جب آپ بستر پر جائیں (سونے کے لیے) تو آیت الکرسی پڑھ لیں (اس کی برکت سے پوری رات) آپ پر مسلسل ایک محافظ اور نگران فرشتہ رہے گا اور صبح تک شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا۔ (رواہ البخاری، مشکوٰۃ: ۱۸۵)

﴿بیوی سے ہمبستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ
وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے

اللہ! ہم کو شیطان سے بچا اور جو اولاد ہم کو دے اس کو بھی شیطان سے

بچا۔ (بخاری ۱/۳۶۳)

﴿فضیلت﴾ حضرت ابن عباس ؓ نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے

ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سن لو جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی

کے پاس آتا ہے اور صحبت کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے، (جو اوپر ذکر

ہے) تو اگر ان کی اولاد ہو تو شیطان اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

﴿غصہ کے وقت پڑھی جانے والی دعا﴾
 اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

﴿ترجمہ﴾ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿فضیلت﴾ سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، قریب میں دو شخص گالی گلوچ کر رہے تھے ان میں سے ایک کا چہرہ (غصے کی وجہ سے) سرخ ہو گیا تھا اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں، اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اسے پڑھے تو اس کا غصہ ختم ہو جائے گا، اگر یہ کہہ لے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تو اس کا غصہ جاتا رہے گا، لوگوں نے اس سے کہا کہ نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں، شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو تو اس نے کہا کہ کیا مجھے جنون ہے؟

تنبیہ : امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس میں دینی سمجھ نہ ہو اور شریعت کے انوارات سے واقف نہ ہو وہ ایسا کلام کر سکتا ہے کہ اللہ

سے شیطان کی پناہ مانگنا صرف مجنون اور دیوانہ پن لوگوں کے ساتھ خاص ہے، حالانکہ غصے کا سبب بھی شیطان ہے۔

دوسرا احتمال یہ ہے کہ یہ آدمی منافقین میں سے تھا، تیسرا احتمال یہ ہے کہ دیہاتی ناواقف تھا۔ (شرح النووی علی مسلم ۳۲۶/۲)

﴿رات کے وقت بچوں کو باہر سے روکنے اور

برتن وغیرہ کو ڈھانکنے کے بارے میں ہدایات﴾

عن جابر عن النبی ﷺ قال اذا استجبح الیل او قال
کان جنح الیل فکفوا صبیانکم فان الشیاطین تنشر
حينئذ فاذا ذهب ساعة من العشاء فخلوهم واغلق
بابک واذکر اسم اللہ واطفی مصباحک
واذکر اسم اللہ واک سقاءک واذکر اسم اللہ
وغمر انانک واذکر اسم اللہ ولو تعرض علیہ
شیئا. (صحیح البخاری ۴۶۳/۱)

﴿ترجمہ﴾ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب رات کی تاریکی شروع ہو یا فرمایا کہ جب رات کا اندھیرا ہو تو بچوں کو (گھر میں) روک لو اس لیے کہ شیاطین اس وقت پھیل جاتے ہیں، پھر جب عشاء کے وقت سے ایک گھڑی گزر جائے تو بچوں کو چھوڑ دو (کہ چلے پھریں یا سو جائیں) اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا دروازہ بند کر دو، اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا چراغ بجھا دو، اور بسم اللہ پڑھ کر مشکیزے کا منہ باندھ لو (پانی کا برتن ڈھانک دو) اور بسم اللہ پڑھ کر دوسرے برتنوں کو بھی ڈھانپ لو، اگرچہ چوڑا ہو پر کچھ رکھ دو (یعنی اگر ڈھانکنے کے لیے کچھ نہ ملے تو کوئی لکڑی وغیرہ رکھ دو)

تنبیہ : شیاطین سے مراد شریر جنات ہیں، رات آتے ہی جنات پھیل جاتے ہیں، بعض حضرات فرماتے ہیں کہ شیاطین سے مراد زہریلے سانپ وغیرہ ہیں جو رات کو نکلتے ہیں، اس لیے بچوں کو روکنے کا حکم فرمایا، نیز حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر وہ فعل جو اللہ کا نام لے کر کیا جائے اور اس کی برکت سے شیطان، وباء، آفات وغیرہ سے،

ان شاء اللہ تعالیٰ حفاظت ہوگی۔

﴿قیامت کے دن حصول کامیابی کی دعا و معمول﴾

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا

یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے (یعنی اللہ تعالیٰ کے

احکام شرعیہ اور نگوینی و تقدیری فیصلوں پر) اور اسلام کے دین ہونے

(اور یہودیت و نصرانیت سے بری ہونے پر) اور حضرت محمد ﷺ کے

نبی اور رسول ہونے پر راضی اور خوش ہوں۔

﴿فضیلت﴾ وعن ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ : قال

قال رسول اللہ ﷺ ما من عبد مسلم يقول اذا امسى واذا

اصبح ثلاثا رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا

أَلَا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رواہ احمد و الترمذی، مشکوٰۃ، ص: ۲۱۰)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان شام اور صبح کے وقت یہ (دعا وضیت النسخ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر (تفضل واحساناً) لازم ہے کہ اس کو قیامت کے دن راضی اور خوش کر دے۔

﴿جہنم سے خلاصی کی مختصر اور بے حد نافع دعا اور معمول﴾

اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ

یہ دعا مغرب اور فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے خلاصی عطا فرما۔

﴿فضیلت﴾ حضرت مسلم التمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے (بغرضِ اہتمام دعا) ان سے علیحدگی میں رازدارانہ طور پر فرمایا: اذا انصرف من صلوٰۃ المغرب جب آپ مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائیں فقل قبل ان تکلم احداً تو کسی سے (دنیاوی) بات کرنے سے پہلے یہ دعائیں مرتبہ پڑھ لیا کر:

”اللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ“ فانک اذا قلت ذلک ثم مت فی لیلتک کتب لک جواز منها پس جب تو نے یہ دعا پڑھ لی پھر (اگر) تو اسی رات میں مر گیا تو تیرے لیے جہنم کی آگ سے خلاصی ہوگی واذا صلیت الصبح فقل کذلک اور جب صبح کی نماز پڑھ لے تو بھی یہی دعا پڑھ لیا کر فانک اذا مت فی یومک کتب لک جواز منها اس لیے (اگر) تو اسی دن مر گیا تو تیرے لیے جہنم کی آگ سے خلاصی ہوگی۔ (رواہ ابوداؤد، مشکوٰۃ ۲۱۰)

﴿دن اور رات کی نعمتوں کے شکر کی ادائیگی کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ

مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے اوپر یا آپ کی مخلوق میں سے کسی پر

کوئی بھی نعمت نہیں ہوتی مگر آپ ہی کی طرف سے، آپ کا کوئی شریک

نہیں، تعریف اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

﴿فضیلت﴾ وعن عبد الله بن غنم قال : قال

رسول الله ﷺ : من قال حين يصبح : اللهم ما أصبح

بي من نعمة أو بأحد من خلقك فمنك وحدك لا

شريك لك فلك الحمد ولك الشكر فقد أدى

شکر یومہ ومن قال مثل ذلک حین یمسی فقد ادى
شکر لیلۃ۔ (ابو داؤد، مشکوٰۃ ۳۱۱)

حضرت عبداللہ بن غنم ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے
فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا کہے تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا
اور جس نے ایسے کلمات شام کے وقت کہے اس نے رات کا شکر ادا
کیا (شام کے وقت دعا پڑھنے میں اَصْبَحْ کے بجائے اَمْسِ پڑھا
جائے)۔

﴿فائدہ﴾ منقول ہے کہ ایک دن حضرت داؤد علیہ السلام نے
عرض کیا کہ پروردگار تیری بہت زیادہ نعمتیں مجھے حاصل ہیں، میں ان کا
کس طرح شکر ادا کروں؟ پروردگار نے فرمایا: داؤد! اگر تم نے یہ جانا
کہ تمہیں جو نعمتیں حاصل ہیں وہ سب میری ہی طرف سے ہیں تو سمجھ لو
کہ تم نے اس کا شکر ادا کر دیا۔ (مرقاۃ ۱۰۲/۵)

﴿ مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا ﴾

قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

﴿ ترجمہ ﴾ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر کیا اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔

﴿ فضیلت ﴾ وعن ابی ہریرۃ قال : قال رسول اللہ ﷺ

: المؤمن القوی خیر وأحب إلى الله من المؤمن الضعیف
وفی کل غیر احصر علی ما ینفعک واستعن باللہ
ولاتعجز وإن أصابک شیء فلا تقل لو أنى فعلت کان
کذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل فإن لو تفتح
عمل الشیطان. (رواہ مسلم، مشکوٰۃ ۴۵۲)

﴿ تشریح ﴾ حضرت ابو ہریرہؓ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم

ﷺ نے ارشاد فرمایا: قوی مسلمان ضعیف مسلمان سے بہتر اور اللہ تعالیٰ کو

زیادہ پسندیدہ ہے (یعنی جو مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی وجہ
سے ایمان و اعتماد میں مضبوط ہوتا ہے اس پر پختگی کے ساتھ توکل و اعتماد

رکھتا ہے ہر حالت میں نیکیاں اور بھلائیاں اس کا مقصود ہوتی ہیں

اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد و ایثار کرتا ہے یا یہ کہ جو مسلمان لوگوں کی صحبت و ہم نشینی اور ان کی طرف سے پیش آنے والی ایذا اور تکلیف پر صبر کرتا ہے..... وہ اس مسلمان سے کہیں زیادہ بہتر اور اللہ تعالیٰ کو کہیں زیادہ محبوب و پسندیدہ ہے جو ان صفات میں اس کا ہم پلہ نہیں ہوتا) جو چیز تمہیں (دین و آخرت کے اعتبار سے) نفع پہنچانے والی ہو اس کی حرص رکھو اللہ تعالیٰ سے (نیک عمل کرنے کی) مدد و توفیق طلب کرو اور اس (طلب مدد و توفیق) سے عاجز نہ ہو نیز اگر تمہیں (دین و دنیا) کی کوئی مصیبت و آفت پہنچے تو یوں نہ کہو ”اگر میں اس طرح کرتا تو ایسا ہوتا“ (یعنی اگر مگر نہ کیا کرو، بلکہ زبانِ قال یا زبانِ حال سے) یہ کہو کہ ”اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر کیا تھا لہذا جو کچھ بھی پیش آیا ہے قضاء و قدر الہی کے مطابق ہی پیش آیا ہے اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور یہ اس لیے کہ ”اگر“ کا لفظ شیطان کے عمل دخل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

﴿حب قدر کی دعاء﴾

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا، مہربان ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، لہذا تو مجھے معاف فرما۔

﴿فضیلت﴾ وعن عائشة رضی اللہ عنہا قالت : قلت :

يا رسول الله أرأيت إن علمت أي ليلة القدر ما أقول فيها

قال : قلبي : اللهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني . رواه

أحمد وابن ماجه والترمذی وصححه . (مشکوۃ ۱۸۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے بتائیے کہ اگر میں حب قدر کو پالوں تو اس میں میں کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا مانگو "اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف فرما دے۔"

﴿ایک عظیم ثواب والی دعا﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

﴿ترجمہ﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی
شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿فضیلت﴾ بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں، جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا
(مذکورہ دعا کی طرف اشارہ ہے) تو اس کو دس غلاموں کی آزادی کے
برابر ثواب ملے گا، اور اس کے لیے سونکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے
سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور اس دعا کی برکت کی بدولت اس دن
شیطان سے محفوظ رہے گا، کوئی اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا مگر جو
اس سے بھی زیادہ یہ دعا پڑھے۔

﴿صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے کا معمول﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال: من قال في كل يوم حين يصبح وحين يمسي: حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم سبع مرات كفاه الله تعالى ما أهمه من أمر الدنيا والآخرة. (الاذكار للنووي)
آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر دن صبح اور شام سات مرتبہ یہ کلمات پڑھنے کا معمول بنالیا اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے امور کی کفایت فرمائیں گے۔

وقد أخرج أبو داود عن أبي الدرداء موقوفا وابن السني عنه قال: قال رسول الله من قال حين أصبح وحين يمسي حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش العظيم سبع مرات كفاه الله تعالى ما أهمه من أمر الدنيا والآخرة وأخرج ابن النجار في تاريخه عن الحسين

ص قال : من قال حين يصبح سبع مرات حسبي الله لا إله إلا هو إلخ لم يصبه في ذلك اليوم ولا تلك الليلة كرب ولا نكب ولا غرق. (روح المعاني)

فضیلت (۱): جو شخص صبح و شام ان کلمات کو پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے امور کی کفایت فرمائیں گے۔

فضیلت (۲): اس دن اور اس رات اللہ تعالیٰ مصیبت، آفت اور غرق ہونے سے حفاظت فرمائیں گے۔

﴿سحر (جادو) سے حفاظت کا معمول﴾

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

قال ابن عباس : من أخذ مضجعه من الليل ثم تلا هذه الآية. مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ لم يضره كيد ساحر. ولا تكب على مسحور إلا دفع الله عنه السحر. (قرطبي)

فضیلت : جو شخص رات کو سوتے وقت یہ کلمات پڑھ لے گا اس کو کسی ساحر (جادوگر) کی سازش نقصان نہیں پہنچائے گی اور جس شخص پر جادو کیا گیا ہو اس پر یہ کلمات لکھ دیے جائیں تو اللہ تعالیٰ اس سے سحر (جادو کے اثرات) ختم فرمادیتے ہیں۔

﴿نمازوں کے بعد مستنون اذکار اور دعائیں﴾

﴿وضاحت﴾ جن نمازوں میں فرض کے بعد سنتیں ہیں، جیسے ظہر، مغرب اور عشاء، ان نمازوں میں فرائض کے بعد مختصر ذکر اور دعا ہے، طویل اذکار اور دعائیں سنتوں کے بعد ہیں کیونکہ فرائض اور سنتوں میں زیادہ فاصلہ مکروہ ہے لہذا ظہر، مغرب اور عشاء کے فرض کے بعد درج ذیل اذکار اور دعائوں میں سے صرف نمبر ۱، ۲ اور ۳ پڑھ کر باقی دعائیں سنتوں اور نفلوں کے بعد مانگی جائیں۔ اور جن نمازوں میں فرض کے بعد سنتیں نہیں جیسے فجر اور عصر، ان میں یہ سارے اذکار اور دعائیں فرض کے بعد ہیں۔

(۱) ایک مرتبہ یا تین مرتبہ ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہنا۔

(بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ۸۸) (المنوعات)

(۲) تین مرتبہ ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ“ کہنا۔ (مسلم، مشکوٰۃ ۸۸)

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (بیہقی، رزین، مشکوٰۃ ۲۰۱)

(۴) ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ (مسلم، مشکوٰۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ تو سالم ہے (یعنی تمام عیوب سے پاک

ہے) اور تجھ ہی سے (بندوں کی تمام آفات سے) سلامتی ہے، اے بزرگی و بخشش والے تو برتر ہے۔

(۵) ایک مرتبہ آیت الکرسی: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا

تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا

خَلْفَہُمۡ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ

الْعَظِیْمُ۔ (بیہقی، مشکوٰۃ ۸۸)

(۶) ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ، ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ، ۳۳ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(مسلم، بخاری)

(۷) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا مِنْكَ وَلَا مُعْطِيَ لَنَا مِنْكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ الْجَنَّةُ. (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سمجھائیں وہ کہتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعزیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو چیز تو نے عطا کی اس کو کوئی

(۸) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمُبْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (بخاری، مشکوٰۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ تعالیٰ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ناکارہ عمر سے اور دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے (یعنی ان چیزوں سے جو عذابِ قبر کا سبب ہیں)۔

(۹) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. (مسلم، مشکوٰۃ ۸۷)

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھاتا ہے (یعنی قیامت کے دن)۔

﴿قرآنی دعائیں﴾

(۱) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا
إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. [الفرقان: ۶۶]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور
رکھے کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے، بے شک وہ جہنم برا ٹھکانہ اور
برامقام ہے۔

(۲) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَكَرِّمَتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. [الفرقان: ۷۴]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری
اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر
بنادے۔

(۳) رَبَّنَا لَا تُرِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ۔ [ال عمران: ۸۰]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج (میڑھا) نہ کیجیے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۴) رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا إِنْ لَيْسَ لَنَا بِكَ عُذْرٌ أَوْ أَخْطَا رَبُّنَا وَلَا تُنْجِلْ عَلَيْنَا إِعْرَاضًا كَمَا كُنْتَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا ظَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۔ [البقرة: ۲۸۶]

{ترجمہ} اے ہمارے رب ہم پر داروغیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جاویں یا چوک جاویں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم

پر کوئی ایسا بار نہ ڈالے جس کی ہم کو سہار (اور طاقت) نہ ہو اور درگزر کیجیے ہم سے اور بخش دیجیے ہم کو اور رحم کیجیے ہم پر، آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے۔

(۵) رَبِّ الْمَرَحِ لِي صَدِّقِي وَيَتَبَّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً

مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي. [طہ: ۲۸ و ۲۹]

{ترجمہ} اے میرے رب میرا (سینہ اور) حوصلہ فراخ کر دیجیے اور میرا کام آسان فرما دیجیے اور میری زبان پر سے بنگلی (اور بندش) ہٹا دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

(۶) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ. [اعراف: ۲۳]

{ترجمہ} اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ

ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔

(۷) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ.
[ابراہیم: ۴۰، ۴۱]

{ترجمہ} اے میرے رب مجھ کو بھی نماز کا اہتمام کرنے والا رکھیے اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کیجیے اے ہمارے رب میری مغفرت کرو دیجیے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مؤمنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

(۸) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ. [الحشر: ۱۰]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے رب ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے اور ہمارے دلوں میں ایمان رکھنے والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجیے، اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق، رحیم ہیں۔

(۹) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ [ال عمران: ۱۳۷]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجیے اور ہم کو ثابت قدم رکھیے اور ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے۔

(۱۰) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

[الانبیاء: ۸۷]

﴿ترجمہ﴾ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، میں بے

شک قصور وار ہوں۔

(۱۱) رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةٌ وَهِيَ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا

رَشْدًا. [الکھف: ۱۰]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمائیے اور ہمارے لیے کام میں درستگی کا سامان مہیا کر دیجیے۔

(۱۲) رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَالْإِلَهَ الْمَصِيرُ

[الممتحنہ: ۳]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۱۳) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ

الْأَبْوَارِ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتُنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ۔ [ال عمران: ۱۹۳، ۱۹۴]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بھی معاف
فرما دے اور ہماری برائیوں کو بھی ہم سے زائل کیجیے اور ہم کو نیک لوگوں کے
ساتھ موت دیجیے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو وہ چیز بھی دیجیے جس کا
آپ نے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت
کے روز رسوا نہیں کیجیے۔ یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

(۱۳) رَبِّ أَذْهِبْ لِي مُذْخَلٌ صِدْقِي وَأُخْرٍ جَنِّي فَخَرِّجْ صِدْقِي

وَأَجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا۔ [ہی اسرائیل: ۸۰]

﴿ترجمہ﴾ اے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیے اور مجھ کو خوبی
کے ساتھ لے جائیے اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیے جس کے

ساتھ نصرت ہو۔

(۱۵) رَبِّ اِنِّیْ لِنَہَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَکَیِّرْ۔ [القصاص: ۲۳]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! جو نعمت بھی آپ مجھ کو بھیج دیں، میں اس کا حاجت مند ہوں۔

(۱۶) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ۔

[الانبیاء: ۸۹]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے لا وارث مت رکھیے اور تمام وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں۔

(۱۷) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ وَاَعُوْذُ بِكَ

رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ [المؤمنون: ۹۷، ۹۸]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے دوسووں سے، اے میرے رب! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس

سے کہ شیطان میرے پاس بھی آئے۔

(۱۸) رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُثِيبُ
إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ. [الاحقاف: ۱۵]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! مجھے اس پر مداومت دیجیے کہ
میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں
باپ کو عطا فرمائی ہیں، اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش
ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کر دیجیے، میں
آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

(۱۹) فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ. [یوسف: ۱۰۱]

﴿ترجمہ﴾ اے آسمانوں اور زمینوں کے خالق! آپ میرے کارساز ہیں، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجیے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجیے۔

(۲۰) رَبَّنَا اَنْتُمْ لَنَا نُورٌ كَا وَاعْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ۔ [التحریم: ۸]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے اس نور کو آخر تک رکھیے اور ہماری مغفرت فرما دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲۱) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ وَنَجِّنَا

بِمَحْمَدِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ۔ [یونس: ۸۵، ۸۶]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان ظالموں کا فتنہ مشق نہ بنا اور ہم کو اپنی رحمت کے صدقے ان کافروں سے نجات دے۔

﴿احادیث کی دعائیں﴾

(۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثِمِ
وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ
وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغُلِيِّ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي
خَطَايَايَ بِمَاءِ الْغُلُجِّ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. (بخاری ۹۳۲/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں طاعت میں سستی سے،
بڑھاپے سے اور گناہ سے اور قرض اور تاوان سے اور قبر کے فتنے اور
قبر کے عذاب سے اور آگ کے فتنے، اور آگ کے عذاب سے اور
دولت کے فتنے کی برائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں فقر کے فتنے سے
اور تیری پناہ مانگتا ہوں کانے دجال کے فتنے سے، اے اللہ! برف اور
اولے کے پانی سے میرے گناہ دھو دے (یعنی طرح کی طرح مغفرتوں

کے ذریعے مجھے گناہوں سے پاک کر دے جس طرح برف اور اولے کا پانی میل کچیل کو صاف کرتا ہے) اور میرے دل کو (برے اخلاق اور برے خیالات سے) پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا ہے اور میرے گناہوں کے درمیان اسی طرح دُوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری کو پیدا کیا ہے۔

(۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

(مسلم، مشکوٰۃ ص ۲۱۶)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے سے (نعمت سے مراد ایمان و اسلام و نیکیاں ہیں) تیری عافیت کی تہدیلی سے (مثلاً صحت کے بدلے بیماری اور غناء کے بدلے محتاجی ہو جانے سے) تیرے ناگہانی عذاب سے اور تمام غصوں اور ناراضگیوں سے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ. (رواہ مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۶)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کام کی برائی اور شر سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی اور شر سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔

(۴) اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمْنٌكَ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَآلَيْكَ اَنْتَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَقُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَیُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ. (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں نے تیری اطاعت کی میں تجھ ہی پر ایمان لایا میں نے تجھ ہی پر توکل کیا میں نے تیری ہی طرف رجوع کیا (یعنی گناہوں کو چھوڑ کر تیری ہی طاعت کی طرف متوجہ ہوا) اور میں تیری مدد سے (کافروں سے) لڑتا ہوں، اے اللہ! میں تیری عزت کے واسطے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھ کو، تیرے

سوا کوئی معبود نہیں، تو ایسا زندہ ہے کہ تو نہیں مرے گا اور تمام جن و انسان
میں گے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْغِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ اَنْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ. (ابوداؤد و نسائی، مشکوٰۃ ۷۱/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی سے، قلت
سے، ذلت سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم
کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاۗءِ وَالتَّفَاۗقِ وَسُوۡءِ
الْاَخْلَاقِ. (ابوداؤد و نسائی، مشکوٰۃ ۷۱/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اختلاف سے، نفاق
سے، اور برے اخلاق سے۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوۡعِ فَاِنَّهُ یُبۡسِسُ
الصَّجِیۡعَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبَیۡاۡةِ فَاِنَّهَا یُبۡسِسُ

الْبَطَانَةُ. (ابو داؤد و نسائی و ابن ماجہ، مشکوٰۃ ص ۲۱)
 ﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، بھوک سے کہ وہ
 بدترین ساتھی ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کہ وہ باطن کی
 بدترین خصلت ہے۔

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرِّصِ وَالْجَذَامِ وَالْجُنُوْنِ
 وَمِنْ سَبْیِ الْاَسْقَامِ. (ابو داؤد و نسائی، مشکوٰۃ ص ۲۱)
 ﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کوڑھ سے، جذام سے،
 دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے۔

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ
 وَالْاَهْوَاءِ. (الترمذی، مشکوٰۃ ص ۲۱)
 ﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق
 سے، برے اعمال سے اور بری خواہشات سے۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَفْعٍ وَ شَرِّ بَصَرٍ وَ شَرِّ

لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَیْمَنِي۔

(رواہ ابو داؤد و الترمذی و نسائی، مشکوٰۃ ص ۲۱)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی سماعت کی برائی سے (کہ اپنے کان سے بری باتیں نہ سنوں) اپنی بیٹائی کی برائی سے (کہ اپنی آنکھوں سے بری چیزیں نہ دیکھوں) اپنی زبان کی برائی سے (کہ اپنی زبان سے برے اور بے فائدہ کلمات نہ نکالوں) اپنے دل کی برائی سے (کہ میرے دل میں برے عقیدے اور حسد اور کینہ وغیرہ کا گزر نہ ہو اور برے کام میں عزم مصمم نہ کروں) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ وہ حرام کاری میں صرف نہ ہو، اور میں بنظر شہوت کسی کو نہ دیکھوں)۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَهْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
التَّزَدُّیِّ وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ
یَّتَعَبَّنِیَّ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتُ

فِي سَبِيلِكَ مُذِيرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ لِدِينَا.

(رواہ ابو داؤد و النسائی، مشکوٰۃ ص: ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں مکان کے گرنے سے (یعنی کوئی مکان یاد یوار مجھ پر نہ گر پڑے کہ جس کی وجہ سے میں ہلاک ہو جاؤں) اور تیری پناہ مانگتا ہوں کسی بلند جگہ سے گر پڑنے سے، ڈوبنے سے، جلنے سے، زیادہ بڑھاپے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے حواس باختہ کرے (یعنی وسوسے پیدا کر کے میرے دین کو تباہ کر دے) اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری راہ میں پشت پھیر کر (یعنی جہاد میں کفار کے مقابلے سے بھاگ کر) مروں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ لدیغ (یعنی سانپ، بچھو اور دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے) مروں۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِّيْ رُشْدِيْ وَاعِزِّيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ.

(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ ص: ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے دل میں میری ہدایت ڈال دیجیے، اور میرے نفس کی برائی سے مجھے پناہ دیجیے۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ عَطَايَايَ بِمَاءِ الْفَلَاحِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الْقَوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (بخاری ۹۴۲/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اسی طرح دُوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کو پیدا کیا ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَاهْلِيْ وَمِنْ الْمَاءِ الْبَارِدِ۔ (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۱۸۷/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! اپنی محبت مجھے میرے نفس، میرے اہل، اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دے۔